07جولائی2025ء

ٹھوس معاشی پالیسیاں اور مالی شمولیت پاکستانی معیشت میں ستون کی حیثیت رکھتے ہیں: گورنر اسٹیٹ بینک کا ویمن اینٹرپرینیورز فنانس کوڈ کے افتتاح کے موقع پر خطاب

بینک دولت پاکستان کے گورنر جمیل احمد نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک ساختی اصلاحات کرنے اور پائیدار اور شمولیتی معاشی ترقی کی بنیاد رکھنے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کراچی میں اسٹیٹ بینک اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک (اے ڈی بی) کے اشتراک سے ویمن اینٹرپرینیورز فنانس کوڈ متعارف کرانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس تقریب میں ممتاز قومی اور بین الاقوامی شخصیات نے شرکت کی جنہوں نے پاکستان میں خواتین کو معاشی لحاظ سے بااختیار بنانے کے اہم مقصد سے اپنی بھرپور وابستگی کا اظہار کیا۔

گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ حال میں ملکی معیشت میں آنے والا استحکام سخت محنت کا نتیجہ ہے، اور اسٹیٹ بینک اور حکومتِ پاکستان دونوں اس استحکام کو وسط مدت میں اقتصادی انقلاب میں تبدیل کرنے کے لیے پُر عزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اس عزم کا اظہار محتاط زری پالیسی، بنیادی اصولوں (fundamentals) سے منسلک شرحِ مبادلہ، اور مالیاتی یکجائی اور قرضے کی بہتر ہوتی ہوئی حرکیات سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اپروچ مجموعی مالی استحکام، مالیاتی اور زرِ مبادلہ کے بفرز کی تیاری اور پائیدار اقتصادی نمو کو یقینی بنانے میں ہماری مدد کر رہی ہے۔

گورنر جمیل احمد نے کہا کہ اب چونکہ توجہ کا محور بتدریج ساختی اصلاحات کی طرف منتقل ہو رہا ہے، ہماری رائے میں اس مرتبہ پاکستان کی معیشت کے لیے حالات واقعی مختلف ہیں، جس کی بنیاد درج ذیل حقائق ہیں:

- مالی سال 25ء میں عمومی مہنگائی کی اوسط شرح گر کر 4.5 فیصد رہ گئی ہے—جو گذشتہ نو سال کی سب سے کم سطح ہے—اور زری و مالیاتی پالیسیوں کے محتاط اور مربوط امتزاج کے باعث مہنگائی 5 سے 7 فیصد کے مقررہ ہدف کے اندر مستحکم ہو جائے گی۔
- بازارِ مبادلہ مستحکم ہے، جو بیرونی کھاتے کی بہتر کارکردگی اور زرمبادلہ کے معیاری ذخائر کے بفرز بڑھنے کا نتیجہ ہے۔ 2023ء کی پست سطح کی نسبت اسٹیٹ بینک کے زرِ مبادلہ کے ذخائر آج تقریباً پانچ گنا بڑھ چکے ہیں۔
- پیشگوئی کے مطابق جاری کھاتے کا توازن معاون رہے گا، جس کی وجوہ توانا ترسیلات اور برآمدات کی پائیدار کارکردگی ہے— گو کہ حالیہ معاشی بحالی کے باعث درآمدات کی مالیت اور حجم دونوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔
- مالیاتی پالیسی نے زری سختی کی بھرپور معاونت کی، جس کی عکاسی مالی سال 25ء میں مسلسل دوسری مرتبہ بنیادی سرپلس سے ہوتی ہے۔ ٹیکس اور نان ٹیکس دونوں محاصل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ مجموعی اخراجات نسبتاً قابو میں رہے ہیں۔ حکومتِ پاکستان کا ہدف مالی سال 26ء میں بھی بنیادی سرپلس بلند رکھنا ہے۔ معاشی نمو میں بتدریج، مستقل اور پائیدار بحالی کی علامات دکھائی دے رہی ہیں۔

جناب گورنر جمیل احمد نے کہا کہ ماضی کے بوم-بسٹ ادوار کے برعکس، اس مرتبہ موجودہ پالیسیاں قلیل مدتی، کھوکھلے اور عوامی مقبولیت حاصل کرنے والے عارضی اقدامات کی بجائے دیرپا معاشی سرگرمیاں بڑھانے کی راہ ہموار کر رہی ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ اقتصادی ترقی کی اس وقت تک کوئی اہمیت نہیں جب تک وہ پائیدار اور جامع نہ ہو۔ جمیل احمد نے زور دے کر کہا کہ آجر خواتین معاشی ترقی اور سماجی خوش حالی کے لیے ایک طاقتور انجن کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ خواتین کی سربراہی میں چلنے والے مائکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ڈبلیو ایم ایس ایم ایز) کے ساتھ تعاون اسٹیٹ بینک کے اس وژن سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے، جو ایک مستحکم اور شمولیتی مالی نظام کو فروغ دینا چاہتا ہے تاکہ ہمہ

گیر اور جامع ترقی کو ممکن بنایا جاسکے۔ گورنر نے پاکستان میں خواتین کی مالی شمولیت میں تعاون کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کے عزم کو سراہا، نیز پاکستان میں کوڈ کو اپنانے اور اس کے نفاذ میں اسٹیٹ بینک کا ساتھ دینے پر اے ڈی بی کے کردار کا اعتراف کیا۔

اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر سلیم اللہ نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے خواتین کی مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی (این ایف آئی ایس) اور ایک اہم پالیسی "برابری پر بینکاری (بی او ای)" شامل ہیں، جو بینکوں کی پالیسیوں، مصنوعات اور حکمت عملیوں میں صنفی پہلو کو شامل کرنے کے لیے متعارف کرائی گئی ہیں۔ اس موقع پر ایشیائی ترقیاتی بینک کی سینئر ڈائریکٹر فنانس، کرسٹین اینگسٹروم اور عالمی بینک کے "وی فنانس انیشی ایٹو" کی سربراہ، وینڈی ٹیلیکی نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ اسٹیٹ بینک مذکورہ "کوڈ" پر دستخط کرنے والے اداروں میں شامل ہو گیا ہے۔ تقریب میں دو پینل مباحثے بھی ہوئے، جن میں پالیسی سازوں، مالی شعبے کی اہم شخصیات، کاروباری افراد اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ مباحثوں میں پاکستان میں خواتین کی کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے، کامیابی کی رودادوں اور مشترکہ حکمتِ عملیوں کی تلاش پر گفتگو کی گئی۔

****